

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انجمنی عورت سے مصافحہ کا کیا حکم ہے؟ اور جب عورت اپنے ہاتھ پر کپڑے وغیرہ کی آڑ کرے تو کیا حکم ہے؟ اور اگر مصافحہ کرنے والا جوان ہو یا بوڑھا ہو یا مصافحہ کرنے والی بڑھیا ہو تو کیا حکم مختلف ہو جائے گا؟ (عبد اللطیف - م - ع - الرياض)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

غیر محرم مردوں سے عورتوں کو مصافحہ کرنا مطلقاً جائز نہیں۔ خواہ عورتیں جوان ہوں یا بوڑھی اور خواہ مصافحہ کرنے والا نوجوان ہو یا بہت بوڑھا، کیونکہ اس میں دونوں میں سے ہر ایک کے لیے فتنہ کا خطرہ ہے اور رسول اللہ ﷺ سے صحیح طور پر ثابت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((انی لأصلح النساء))

”میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کیا کرتا۔“

اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

((نامنتہ ید رسول اللہ ید امرأۃ قطنا کان ینابیسن إلا بالكلام))

”کسی عورت کے ہاتھ نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ کو کبھی نہیں چھوا۔ آپ ﷺ انہیں صرف کلام سے بیعت فرماتے تھے۔“

اور دلائل میں عموم کی وجہ سے اس بات سے کچھ فرق نہیں پینا کہ مصافحہ کرتے وقت ہاتھ پر کپڑا وغیرہ رکھ لیا جائے اور اس لیے بھی یہ جائز نہیں کہ فتنہ کی طرف لے جانے والے ذرائع کا سدباب ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج 1

محدث فتویٰ